ہفتہ وار رسالہ: 354
WEEKLY BOOKLET:354

امیرِ اہلِ سنّت کی کتاب "تاجشقانِ رسول کی 130 حکایات" کی ایک قسط

مساجدِ مدینہ

صفحات 21



فاروقِ اعظم اور مسجدِ قبا 03
مسجدِ شیخین 13
مسجدِ سجدہ 06
مسجدِ مینارتین 17

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

یہ مضمون کتاب "عاشقانِ رسول کی 130 حکایات مع مکے مدینے کی زیارتیں" صفحہ 295 تا 321 سے لیا گیا ہے۔

مساجدِ مدینہ

دُعائے عطّار: یارِبِّ کریم! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "مساجدِ مدینہ" پڑھ یا سن لے اُسے مکّے مدینے کی باادب حاضری نصیب فرما اور اُس کو ماں باپ سمیت بے حساب بخش دے۔
اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُرُودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جب جمعرات کا دِن آتا ہے، اللہ پاک فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں: کون یومِ جمعرات اور شبِ جمعہ مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھتا ہے۔
(کنز العمال، 1/250، حدیث: 2174)

شافعِ روزِ جَزا تم پہ کروڑوں دُرُود　　دافعِ جُملہ بَلا تم پہ کروڑوں دُرُود
(حدائقِ بخشش، ص 264)

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

چند مساجدِ مدینہ کا ذکرِ خیر

مدینۂ مُنوّرہ اور اس کے گرد و نَواح میں مُتَعَدِّد ایسی مساجد ہیں جو اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی طرف منسوب ہیں۔ حُصولِ بَرَکت کیلئے چند کا ذِکر کیا جاتا ہے تاکہ زائرینِ عاشقین انہیں تلاش کر کے جہاں جہاں مسجدیں ملیں وہاں نفلیں پڑھیں اور جہاں آثار نہ پائیں وہاں بَنِگاہِ حسرت فَضاؤں کی زیارت کر کے بَرَکت حاصل کریں اور وہاں دعائیں مانگیں کہ جہاں جہاں

www.dawateislami.net

سلطانِ کون و مکاں صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی تشریف آوری ہوئی ہے وہاں دُعا قبول ہوتی ہے۔ حضرتِ علّامہ شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ نے عشق و مستی میں ڈوب کر کتنی پیاری بات کہی ہے کہ ”اَرْبابِ بَصیرت (یعنی دل کی نظر رکھنے والے) یہ جانتے ہیں کہ ان (مکّے مدینے کے) پہاڑوں اور وادِیوں میں اَثرِ جمالِ محمّدی اور ظُہورِ کمالِ احمدی سے کس قدر نورانیّت ظاہر ہو رہی ہے! بے شک اس کا سبب یہی ہے کہ ان تمام جگہوں میں کوئی بھی ایسا ذرّہ نہیں جس پر نظرِ مبارک نہ پڑی ہو اور وہ دیدارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے شرفیاب نہ ہوا ہو۔ (جذب القلوب، ص148)

آ کہ میں روح کی ہر تہ میں سمو لُوں تجھ کو اے ہَوا تُو نے تو سرکار کو دیکھا ہوگا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ مسجدِ قُبا

مدینۂ طیّبہ سے تقریباً تین کلومیٹر جُنوب مغرب کی طرف ”قُبا“ نامی ایک قدیمی گاؤں ہے جہاں یہ مُتبرَّک مسجد بنی ہوئی ہے، قرآنِ کریم اور احادیثِ صَحیحَہ میں اِس کے فضائل نہایت اِہتمام سے بیان فرمائے گئے ہیں۔ مسجدُ النَّبوِیِّ الشَّریف سے درمیانی چال سے چل کر تقریباً 40 منٹ میں عاشقانِ رسول مسجدِ قُبا پہنچ سکتے ہیں۔ بخاری شریف میں ہے: ”حُضورِ انور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہر ہفتے کو کبھی پیدل تو کبھی سُواری پر مسجدِ قُبا تشریف لے جاتے تھے۔ (بخاری، 1/402، حدیث: 1193)

عُمرے کا ثواب

دو فرامینِ مصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ﴿1﴾ مسجدِ قُبا میں نماز پڑھنا ”عمرے“ کے برابر

www.dawateislami.net

ہے۔(ترمذی،1/348،حدیث:324)﴿2﴾ جس شخص نے اپنے گھر میں وُضو کیا پھر مسجدِ قُبا میں جاکر نماز پڑھی تو اُسے "عمرے" کا ثواب ملے گا۔(ابن ماجہ،2/175،حدیث:1412)

فاروقِ اعظم اور قُبا

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ مسجدِ قُبا میں داخل ہوئے تو ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اِس مسجد میں ایک نماز پڑھنا بیتُ المُقدّس میں ایک نماز پڑھنے کے بعد چار رکعتیں پڑھنے سے زیادہ محبوب ہے، اور اگر یہ مسجد دُور دراز علاقے میں ہوتی تب بھی ہم اُونٹوں کے جگر فنا کر دیتے (یعنی اس کی زیارت کیلئے ہم ضرور سفر کرتے)۔ (کنزالعمال،7/62،حدیث:38174)

عبداللہ بن عُمَر اور قُبا

حضرت عبدُ اللہ اِبنِ عمر رضی اللہُ عنہما ہر ہفتے مسجدِ قُبا میں حاضر ہوتے تھے۔ (مسلم، ص724،حدیث:1399)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ مسجدِ فَضِیخ

یہ مسجد شریف مسجدِ قُبا سے مشرقی جانب ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ جب لشکرِ اسلام نے بنی نُضَیر کا مُحاصرہ کیا تھا اُس وَقْت شَہَنشاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا مُبارَک خیمہ یہیں لگایا گیا تھا اور اِس مَقام پر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے 6 دن نمازیں ادا فرمائی تھیں۔(وفاءالوفاء، 2/821) اِس کی یادگار میں یہ مسجد بنائی گئی۔ بعض لوگ غلط فہمی کے سبب اس کو "مسجدِ شمس" کہتے تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

﴿3﴾ خَمسہ (یا سَبعہ) مساجد

مدینۂ طیّبہ کے شِمال مغربی طرف سَلْع پہاڑ کے دامن میں پانچ مسجدیں ایک دوسرے کے قریب قریب واقع ہیں۔ دراصل یہاں پہلے سات مساجد ہوا کرتی تھیں عَرَبی میں سات کو "سَبْع" کہتے ہیں لہٰذا یہ عَلاقہ "سَبْع مساجد" کے نام سے جانا جاتا تھا۔ اب پانچ مسجدیں رہ گئی ہیں اور عَرَبی میں پانچ کو "خَمسہ" کہتے ہیں اِس لئے آہستہ آہستہ یہ مقام **"خَمسہ مساجد"** کے نام سے مشہور ہو گیا۔ ان پانچ میں سے ایک مسجد بنام "مسجدُ الفَتْح" ٹیلے پر واقع ہے جس پر چڑھنے کے لئے سیڑھیاں بھی موجود ہیں۔ "غَزوۂ اَحزاب" کے موقع پر (جسے غزوۂ خندق بھی کہا جاتا ہے) حُضور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مسجدُ الفَتْح کے مقام پر پیر، منگل، بدھ تین دن مسلمانوں کی فتح و نُصرت کے لئے دُعا فرمائی، تیسرے دِن ظُہر و عَصر کے درمِیان فتح کی بِشارت ملی اور ایسی فتحِ کامل حاصل ہوئی کہ اِس کے بعد ہمیشہ کُفّار مَغلوب (یعنی دَبے ہوئے) رہے۔

حضرت جابِر رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: "جب مجھے مشکل پیش آتی ہے تو "مسجدِ فتح" میں جاکر دُعا مانگتا ہوں تو مشکل حل ہو جاتی ہے۔" مسجدُ الفتح کے علاوہ دیگر چھ مسجدوں کے نام یہ ہیں: ﴿1﴾ مسجدِ ابو بکر صدّیق رضی اللہُ عنہ (یہ اصل میں مسجدِ علی بن ابی طالب ہے)، ﴿2﴾ مسجدِ عمر بن خطاب، ﴿3﴾ مسجدِ علی رضی اللہُ عنہ ماضی قریب میں مسجدِ ابو بکر صدّیق کے نام سے جانی جاتی تھی، ﴿4﴾ مسجدِ سیّدہ فاطمہ رضی اللہُ عنہا، (یہ مسجد دَورِ صَحابہ میں نہ تھی، اِس کی کوئی تاریخ منقول نہیں، کہا جاتا ہے کہ 1329ھ (1911ء) کے بعد بنائی گئی ہے)، ﴿5﴾ مسجدِ سَلمان فارسی رضی اللہُ عنہ، ﴿6﴾ مسجدِ ابو ذَر غِفاری رضی اللہُ عنہ

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ مسجدِ غَمامہ

مکۂ مکرمہ یا جَدَّہ شریف سے جب مدینۂ منورہ آتے ہیں تو مسجدُ النَّبوِیِّ الشَّریف آنے سے قبل اُونچے قُبوں (گنبدوں) والی ایک نہایت ہی خوب صورت مسجِد آتی ہے یہی "مسجدِ غَمامہ" ہے۔ ہمارے پیارے آقا مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے 2ھ میں پہلی بار عیدُ الفِطر اور عیدُ الاضحٰی کی نماز اِس مقام پر کُھلے میدان میں ادا فرمائی ہے۔ یہیں آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بارِش کے لئے دُعا فرمائی، دُعا فرماتے ہی بادَل گِھر گئے اور بارِش برسنی شروع ہو گئی۔ "بادَل" کو عَرَبی زَبان میں غَمامَہ کہتے ہیں اِسی نسبت سے اِسے اب مسجدِ غَمامہ کہتے ہیں۔ یہاں کُھلا میدان تھا، پہلی صدی کے مجدِّد، امیرُ المؤمنین حضرتِ عمر بن عبدُ العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے یہاں مسجد تعمیر کروادی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ مسجدِ اِجابہ

یہ مسجدِ مبارک مدینۂ منورہ کی قدیم ترین 9 مساجد میں سے ایک ہے جو کہ شارع مَلِک فیصل (پُرانا نام شارع سِتّین یا پہلے طریق دائری Round about) پر جنّتُ البقیع کی شمال مشرِقی جانِب (شارعِ سِتّین اور شارعِ ملک عبدُ العزیز کے چوک کی اُلٹی طرف) واقع ہے۔ اِس مقام پر ایک بار ہمارے پیارے آقا، مکّے مدینے والے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے دو رکعت نماز ادا فرمائی اور "تین دُعائیں" فرمائیں اِن میں سے دو قبول ہوئیں اور ایک سے روک دیا گیا۔ وہ تین دُعائیں یہ تھیں: ﴿۱﴾ یا اللہ! میری اُمّت قَحط سالی کے سبب ہلاک نہ ہو۔ (قبول

www.dawateislami.net

ہوئی)، ﴿2﴾ یااللہ! میری اُمّت پانی میں ڈوب کر ہلاک نہ ہو۔ (قبول ہوئی)، ﴿3﴾ یااللہ! میری اُمّت آپس میں نہ لڑے۔ (روک دیا گیا)۔ (مسلم، ص1544، حدیث:2890)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ مسجدِ سُقیا

یہ مسجد شریف، عجائب گھر کے قریب مدینۂ منوّرہ کے ریلوے اسٹیشن کے اِحاطے میں ہے، مسجدِ سقیا اُس تاریخی مقام پر بنائی گئی تھی جہاں یہ ایمان اَفروز واقِعہ ہوا تھا۔ چُنانچِہ امیرُ المؤمنین حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ المُرتضٰی شیرِ خُدا رضی اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مَعِیّت میں ہم مدینۂ طیّبہ سے نکلے، جب سَعْد بن ابی وقاص رضی اللہُ عنہ حَرَّۃُ السُّقیا کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پانی طلب فرمایا، وُضو کر کے قبلہ رُو کھڑے ہو کر اَہالیانِ مدینہ باسکینہ کے لئے اِس طرح خیر و بَرَکت کی دعا فرمائی: اے اللہ پاک! ابراہیم تیرے بندے اور خلیل تھے، اُنہوں نے مکّے والوں کے لئے بَرَکت کی دُعا فرمائی تھی اور میں تیرا بندہ اور رسول ہوں تجھ سے اہلِ مدینہ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ ان کے مُد اور صاع (یہ دو پیمانوں کے نام ہیں ان) میں اہلِ مکّہ کی نسبت دوگُنا بَرَکت عطا فرما۔ (ترمذی، 5/482، حدیث:3940)

﴿7﴾ مسجدِ سجدہ

"مسجدِ سجدہ" اُس مُقدّس مقام پر واقع ہے جہاں ایک مشہور واقِعہ ہوا تھا چُنانچِہ مکتبۃُ المدینہ کی 743 صفحات پر مشتمل کتاب، "جنّت میں لے جانے والے اعمال" صفحہ 496 پر ہے: حضرت عبدُ الرّحمٰن بن عوف رضی اللہُ عنہ سے مَروِی ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ

www.dawateislami.net

واٰلہٖ وسلم ایک مرتبہ باہر تشریف لائے تو میں بھی پیچھے ہو لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک باغ میں داخل ہوئے اور سجدے میں تشریف لے گئے، آپ نے سجدہ اتنا طویل کر دیا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہیں اللہ پاک نے روحِ مبارَک قبض نہ فرمالی ہو! چُنانچِہ میں قریب ہو کر بَغور دیکھنے لگا، جب سَرِ اقدس اٹھایا تو فرمایا: ”اے عبدُ الرحمٰن! کیا ہوا؟“ میں نے جواباً اپنا خَدشہ ظاہِر کر دیا تو فرمایا: جبرئیلِ اَمین (علیہ السّلام) نے مجھ سے کہا: ”کیا آپ کو یہ بات خوش نہیں کرتی کہ اللہ پاک فرماتا ہے کہ جو تم پر دُرُودِ پاک پڑھے گا میں اس پر رحمت نازل فرماؤں گا اور جو تم پر سلام بھیجے گا میں اُس پر سلامتی نازل فرماؤں گا۔“ (مسند احمد، 1/406، حدیث:1662) بَطورِ یادگار اس مقامِ پُر انوار پر ”مسجدِ سجدہ“ بنادی گئی تھی۔ آج کل وہ جدید تعمیر کے ساتھ موجود تو ہے مگر وہاں آویزاں تختی پر ”مسجدِ اَبوذَر“ لکھا ہوا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ مسجدِ ذِباب (یا مسجد رایہ)

”ثَنِیَّۃُ الْوَداع“ سے جَبَلِ اُحُد کی طرف جاتے ہوئے اُلٹے ہاتھ پر مدینۂ منوّرہ سے شِمال (NORTH) کی طرف ”ذِباب“ نامی پہاڑ پر غزوۂ تَبوک سے واپسی پر یا بعض رِوایات کے مطابِق ”غزوۂ خَندَق“ کے موقع پر سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا خیمہ شریف نَصب کیا گیا تھا۔ روایت ہے کہ سرکارِ دوعالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ”جبلِ ذِباب“ پر نماز بھی ادا فرمائی ہے۔ (جذب القلوب، ص136-137، وفاء الوفاء، 2/875) اُس مبارک پہاڑ پر امیرُ المؤمنین حضرت عمر بن عبدُ العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے بطورِ یادگار ایک مسجد بنائی جسے ”مسجدِ ذِباب“ یا ”مسجد رایہ“ کہا جاتا ہے۔ اِسے ماضی میں ”مسجدِ قَرین“ اور ”مسجد زاوِیہ“

کے نام سے بھی پکارا جاتا تھا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ مَسْجِدِ عَیْنَیْن

یہ مسجد شریف مزارِ حضرتِ حمزہ رضی اللہُ عنہ کے دروازۂ مبارکہ کے سامنے جانبِ قبلہ واقع پہاڑ "جَبَلُ الرُّماۃ" پر واقع تھی، اُحُد کے دن لشکرِ اسلام کے تیر اَنداز اِس پر کھڑے تھے۔ کہتے ہیں، حمزہ رضی اللہُ عنہ کو اِسی مقام پر بَرچھی لگی تھی۔ جابِر رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے: شَہَنشاہِ خیرُ الاَنام صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مَع صَحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان وہاں مُسلَّح نماز ادا فرمائی تھی۔ (وفاء الوفاء، 2/848-849)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿10﴾ مسجدِ مَشرَبہ اُمِّ ابراہیم

یہ مسجد شریف حَرَّہ شَرقِیَّہ کے قریب نَخلِستان (یعنی کھجور کے باغ) میں واقع تھی۔ مَشرَبہ یعنی باغ اور اُمِّ ابراہیم سے مُراد اُمُّ المُؤمنین حضرت ماریہ قِبطِیہ رضی اللہُ عنہا ہیں، یہ ان ہی کا باغ تھا اور حقیقی مَدَنی مُنّے، عاشِقانِ رسول کی آنکھوں کے تارے، مکی مَدَنی مصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دُلارے حضرت ابراہیم رضی اللہُ عنہ کی ولادتِ باسعادت یہیں ہوئی تھی۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا یہاں نماز پڑھنا ثابِت ہے۔ (جذب القلوب، ص127) آج کل یہ مقدّس مَشرَبہ یعنی مبارک باغ قبرستان بنا ہوا ہے، قبرستان کے درمیان ایک چھوٹی سی قدیم مسجد ہے، جس کے صحن میں ایک نہایت ہی خَستہ حال کُنواں ہے۔ ایک مُؤَرِّخ کا بیان ہے: "مجھے جب بھی داخلے میں کامیابی ملی، میں نے اِس مسجد میں تَدفِین کا سامان پایا ہے!" موجودہ چار دیواری کے باہر پُرانی طَرز کی ایک بغیر چھت کی مسجد بنادی گئی

ہے۔ ایک مُحقِّق کا کہنا ہے کہ اِس کی کوئی تاریخی حیثیت نہیں اصل مسجد شریف مَشْرَبہ (یعنی باغ شریف) کے اندر ہی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ مسجدِ بنی قُرَیظہ

یہ مسجد شریف حَرّہ شَرقِیّہ کے پاس "مسجدِ شمس" سے کافی فاصلے پر جانبِ مشرق (EAST) مسجد فَضِیخ اور مَشْرَبۂ اُمِّ ابراہیم کے درمیان واقع تھی۔ سرکارِ دوعالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بنو قُرَیظہ کے مُحاصَرے کے دَوران اِس مسجد کو نماز کیلئے مقرّر کیا تھا۔ (فتح الباری، 106/8) ایک روایت کے مطابِق "مسجدِ بنی قُرَیظہ" اُس مقدّس مقام پر بنائی گئی تھی جہاں 5 ہجری (627ء) میں "غزوۂ بنو قُرَیظہ" کے موقع پر محبوبِ ربِّ عرش صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لئے "عَرِیش" (یعنی دھوپ سے بچنے کیلئے سائبان) نَصْب کیا گیا تھا۔ ایک روایت کے مطابِق قریب ہی ایک خاتون کا گھر تھا جس میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نماز ادا فرمائی تھی۔ حضرت عمر بن عبدُالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے تَوسیع کے دَوران اُس مبارَک مکان کو بھی مسجد شریف میں شامل کر لیا تھا۔ (جذب القلوب، ص126)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ مسجدُ النُّور

ایک بار حضرت اُسَید بن حُضَیر اور حضرت عُبّاد بن بِشْر رضی اللہُ عنہما دونوں دربارِ رسالت سے کافی رات گزرنے کے بعد اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔ اندھیری رات میں جب راستہ نظر نہیں آیا تو اچانک حضرت اُسَید بن حُضَیر رضی اللہُ عنہ کی لاٹھی روشن ہو گئی اور یہ دونوں اُس کی روشنی میں چلتے رہے۔ جب دونوں کا راستہ الگ الگ ہو گیا تو حضرت عُبّاد بن

www.dawateislami.net

بِشر رضی اللہُ عنہ کی لاٹھی بھی روشن ہوگئی اور دونوں اپنی اپنی لاٹھی شریف کی روشنی میں اپنے اپنے گھر پہنچ گئے۔ (مسند امام احمد، 4/277، حدیث: 12407) جدھر دونوں صحابی جدا ہوئے تھے وہاں یعنی مسجد النبوی الشریف کے شمال مشرقی حصّے میں جنّتُ البقیع کے اُس پار جہاں قبیلہ بنی عبدُ الاَشْہَل آباد تھا، پہلی صدی ہجری کے مُجدِّد امیرُ المُؤمنین حضرتِ عمر بن عبدُ العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے "مسجدُ النُّور" تعمیر کروائی تھی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ مسجدِ فَتْح

جَبَلِ اُحُد کے دامن میں "شِعَبِ جَرَّار" کی جانب ایک چھوٹی سی مسجد ہے۔ غزوۂ اُحُد کے مشہور و معروف کم سِن مجاہد حضرت رافِع رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے: "سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہاں چند نمازیں ادا کی تھیں۔" (تاریخ المدینۃ المنورہ لابن شبہ، 1/57) مَطَرِی کے قول کے مطابِق "ظُہر و عصر کی نمازیں یہاں ادا فرمائی تھیں۔" (وفاء الوفاء، 2/848) بعض مُؤَرِّخین کے نزدیک غزوۂ اُحُد میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے زَخْم ہائے مبارکہ یہاں دھوئے گئے تھے اِس لئے یہ "مسجدِ غسل" کے نام سے بھی جانی جاتی تھی۔ سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہُ نے بہت سال پہلے اُس مقام پر مسجد کا ایک کھنڈر دیکھا تھا جس کے گرد لوہے کے خار دار تار لگے ہوئے تھے۔ غالِباً یہ "مسجد فَتْح" ہی تھی۔ یہ ہمارے مکی مَدَنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سجدہ گاہ کی یادگار ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

﴿14﴾ مسجدِ بنی ظفر (یا مسجدِ بَغلہ)

جنّتُ البقیع کے شَرقی جانب (یعنی EAST میں) حَرّہ شَرقیّہ کی طرف ''اَوس'' نامی قبیلے کی ایک شاخ ''قبیلہ بنی ظفر'' آباد تھا، یہ ''مسجدِ بنی ظفر'' وہاں تھی، اِسے مسجدِ بَغلہ (یعنی خچر والی مسجد) بھی کہا جاتا ہے۔ وہاں سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک چٹان پر تشریف فرما ہو کر حضرت عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ سے تِلاوت سُنی تھی اور اس قدر روئے تھے کہ داڑھی مبارک آنسوؤں سے تر ہوگئی تھی۔ (معجم کبیر، 19/243، حدیث:546) وہ چٹان مبارَک تَبَرُّکاً مسجد میں رکھی گئی تھی، عاشقانِ رسول اُس کی زیارت سے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرتے تھے۔ بعض مُؤَرِّخین نے لکھا ہے کہ بے اولاد عورتیں اُس پر بیٹھ کر دُعا کرتیں تو اولاد کی نعمت سے سرفراز ہو جاتی تھیں۔ (جذب القلوب، ص128) وہاں اور بھی تَبَرُّکات تھے، جن میں ایک پتّھر شریف پر سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُواری کے خچر کے سُم (یعنی کُھر) مبارک کا نشان تھا، ایک پتھرِ منوَّر پر، مدینے کے تاجور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی کُہنی مبارک اور مقدّس اُنگلیوں کے نشانات تھے۔ (جذب القلوب، ص128)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿15﴾ مسجدِ مائدہ

مسجدِ بَنی ظفر کے قریب ہی ''مسجدِ مائدہ'' واقع تھی۔ منقول ہے یہ اُسی مقام پر بنی تھی جسے سلطانِ کون و مکان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نَجران کے نصرانیوں کے ساتھ مُباہَلے کیلئے منتخب فرمایا تھا اور جس جگہ سلمان فارسی رضی اللہُ عنہ نے سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لئے لکڑیاں گاڑ کر اپنی چادر تان کر سائبان کھڑا کیا تھا اور حُضُور پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

www.dawateislami.net

اپنے اہلِ بَیت کے ہمراہ وہاں تشریف لائے تھے۔ایک تاریخی رِوایت کے مطابِق اِس مقام پر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور اہلِ بیتِ اَطہار کیلئے جنَّت سے ”پانچ پیالوں“ میں کھانا نازل ہوا تھا۔ اس لئے اسے ”مسجدِ پنج پیالہ“ بھی کہتے ہیں۔ یہاں عاشقانِ رسول نے بطورِ یادگار گنبد بنائے تھے۔1400ھ میں سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہُ نے اُس مقدّس مقام کے کھنڈر کی زیارت کی تھی، گنبد وغیرہ موجود نہیں تھے،عاشقانِ رسول کیلئے اُن فضاؤں کی زیارت کر کے عشقِ رسول میں دل جلانا بھی بہت بڑی سعادت ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿16﴾ مسجدِ بنی حرام

یہ مسجد شریف حضرت جابِر بن عبدُ اللہ رضی اللہُ عنہ کے اُسی مکانِ عالیشان کی جگہ پر عاشقِ رسول، حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے بنوائی تھی، جہاں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے یہ تین معجزات ظاہر ہوئے تھے: ﴿1﴾ ایک بکری میں بہت سارے (ایک روایت کے مطابِق 1500) صَحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کا پیٹ بھر گیا تھا، ﴿2﴾ سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہڈیوں پر دستِ مبارک رکھ کر کچھ پڑھا تو بکری زندہ ہوگئی تھی، ﴿3﴾ حضرت جابِر رضی اللہُ عنہ کے فوت شُدہ دو مَدَنی منّے سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی دُعا سے زندہ ہوگئے تھے۔(اِن ایمان افروز واقِعات کی تفصیل ”فیضانِ سنّت“ جلد اوّل صفحہ 345 تا 349 پر ملاحظہ فرمائیے) اِسی مکانِ عظیمُ الشّان میں سرکارِ دوجہان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک نماز بھی ادا فرمائی تھی۔ یہ مسجد شریف، مسجد النبوی الشریف سے ”خَمسہ مساجِد“ جاتے ہوئے ”اَلسَّیِّح“ کے علاقے میں سڑک کے سیدھے ہاتھ پر اُس بستی کے اندر واقِع ہے جو کہ جَبَلِ سَلْع

www.dawateislami.net

کے دامن میں آباد ہے۔1409ھ میں قدیم بنیادوں پر یہاں شاندار مسجد بنادی گئی ہے مگر باہر مُلکوں سے آئے ہوئے حُجاج و مُعْتَمِرِیْن اکثر اِس کے دیدار سے محروم ہی رہتے ہیں کیونکہ اسے آبادی کے اندر جاکر تلاش کرنا دشوار ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿17﴾ مسجدِ شَیْخَین

مسجد النبوی الشریف سے مزارِ حمزہ رضی اللہ عنہ پر جاتے ہوئے اُلٹے ہاتھ پر دُور ہی سے یہ مسجد شریف نظر آجاتی ہے۔ اِس مبارک مقام کو بہت ساری مَدَنی نسبتیں حاصل ہیں مَثَلاً ﴿1﴾ غزوۂ اُحُد کے لئے جاتے ہوئے سرکارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہاں پہلا پڑاؤ فرمایا اور رات کا کچھ حصّہ گزارا تھا، ﴿2﴾ یہاں آقائے مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک یا دو نمازیں ادا فرمائی تھیں، ﴿3﴾ اِسی جگہ جسمِ پُر انوار پر ہتھیار اور زِرہیں سجائی تھیں، ﴿4﴾ یہاں جنگی تیاریوں کا مُعاینہ اور مُجاہدین کا انتخاب فرمایا تھا اور کئی مَدَنی مُنّوں کو واپس لوٹایا تھا، ﴿5﴾ یہیں مَدَنی مُنّے حضرت رافِع رضی اللہ عنہ بڑے نظر آنے کیلئے پاؤں کی اُنگلیوں پر کھڑے ہوگئے تھے تو بارگاہِ رحمت سے اجازت مل گئی تھی، اِس پر ایک اور مَدَنی منے سَمُرَہ بن جُنْدُب رضی اللہ عنہ نے عرض کی تھی کہ میں رافِع سے زیادہ طاقتور ہوں، پھر دونوں میں کُشتی ہوئی اور سَمُرہ غالِب آگئے تھے اور ساتھ چلنے کی اجازت پاگئے تھے۔ اِس مسجد شریف کو ''مسجِدُ الشَّیْخَین'' کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہاں ایک بوڑھے اندھے یہودی اور اندھی یہودن بُڑھیا کے جُدا جُدا دو قلعے تھے۔ بوڑھے کو عَرَبی میں ''شَیْخ'' کہتے ہیں، اِس وجہ سے وہ آبادی دو بوڑھوں کے سبب ''الشَّیْخَین'' کے نام سے مشہور تھی۔ اِس مسجد شریف

www.dawateislami.net

کے اور بھی نام ہیں ﴿1﴾ مسجد دِرْع، ﴿2﴾ مسجدِ بدائع اور ﴿3﴾ مسجدِ عَدَوِی۔ آج کل اَوقافِ مدینہ کی طرف سے جدید طرز پر تعمیر کرکے اِس کا نام ”مسجدِ خیر“ رکھا گیا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿18﴾ مسجدِ مِسْتَرَاح

یہ مسجد شریف مسجدِ شَیخَین سے تھوڑے ہی فاصلے پر اُحُد شریف کی طرف جاتے ہوئے عین سڑک پر واقع ہے۔ ابتدائے اسلام میں اسے ”مسجد بنی حارِثہ“ کہا جاتا تھا کیوں کہ وہاں قبیلۂ بنی حارِثہ (اَوسی) آباد تھا۔ ایک روایت کے مطابق ایک صَحابی (حارِث بن سعد بن عُبَیدُ الحارِثی رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: ”رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہماری مسجد میں نماز ادا فرمائی تھی۔“ (وفاء الوفاء، 2/865) سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے غزوۂ اُحُد سے واپسی پر یہاں تھوڑی دیر اِستِراحت یعنی آرام فرمایا تھا۔ اِسی لئے اِسے مسجدِ مِسْتَرَاح“ کہا جاتا ہے۔ آج کل یہاں عالی شان مسجد بنی ہوئی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿19﴾ مسجدِ مُصَبَّح (یا مسجد بَنی اُنَیف)

یہ مسجد شریف مسجدِ قُبا کے سامنے والے علاقے میں واقع ہے۔ مسجدِ قُبا کے سامنے سروِس روڈ پر آبادی کے اندر کی طرف داخل ہوں تو آگے چل کر ”مُسْتَوْدَعَاتُ الْغَسَّان“ کے فوراً بعد ایک خَستہ حال مسجد شریف کی غیر مُسَقَّف (یعنی بِغیر چھت کے) چار دیواری نظر آتی تھی جس کے اطراف میں مَلبے کا ڈھیر بھی دیکھا گیا ہے۔ (خدا جانے تادمِ تحریر وہ

www.dawateislami.net

مسجد شریف کس حال میں ہے!) قبیلۂ بنی اُنَیف کے لوگ یہاں آباد تھے، اِس مقام پر صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان جمع ہو کر سرکارِ مکّۂ مکرّمہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مکہ شریف سے آمد کا انتِظار کیا کرتے تھے، آخِر کار ان کی مُراد بَر آئی اور سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بصورتِ ہجرت تشریف آوَری ہوگئی۔ اِسی مقام پر سرکارِ عالی وقار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہجرت کے بعد پہلی نَمازِ فجر ادا فرمائی تھی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿20﴾ مسجد بنی زُرَیق

بیعتِ عُقبہ اوّل میں ایمان لانے کے بعد حضرت ابو رافع بن مالِک زُرَیق رضی اللہ عنہ نے اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مدینہ منوّرہ میں وُرودِ مَسعود سے قبل ہی یہ مسجد شریف بنالی تھی اور ایمان لانے والے حضرات وہاں نماز پڑھتے اور ابو رافع بن مالِک زُرَیق رضی اللہ عنہ کو بارگاہِ رسالت سے اُس وَقت تک کا نازِل شدہ قرآنِ کریم کا جو حصّہ عنایت ہوا تھا اُس کی تلاوت کرتے تھے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اس مسجد میں داخل ہوئے ہیں۔ (وفاء الوفا، 2/857) مسجدِ زُرَیق مسجدِ غَمامہ اور موجودہ کورٹ کے درمیانی حصّے میں کسی جگہ پر واقِع تھی، عاشقانِ رسول اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ وہاں کی فضاؤں کو نگاہوں سے چوم کر برکتیں حاصل کریں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿21﴾ مسجدِ کَتیبہ

مدینۂ مُنوّرہ کے اَوّلین اَنصاری صحابی حضرت ابو رافع بن مالِک زُرَیق رضی اللہ عنہ غزوۂ

www.dawateislami.net

اُحُد میں شہید ہو گئے۔ مبارک لاش کی آپ رضی اللہُ عنہ کے مکانِ عالیشان ہی میں تدفین کی گئی۔ بعد میں خاندان والوں نے اُس مکانِ بَرَکت نشان پر اس طرح مسجد تعمیر کی کہ آپ رضی اللہُ عنہ کا مزارِ پُر انوار صحن میں آ گیا۔ صُوفیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کا مشہور سلسلۂ طریقت ''سَنُوسِیہ'' آپ رضی اللہُ عنہ ہی کی اولاد سے جاری ہوا ہے۔ اِس مسجد شریف کے قریب عُثمانیوں (تُرکوں) نے عارِضی فوجی بارکیں بنوائی ہوئی تھیں، چُونکہ عَرَبی میں فوجی بٹالین یا یونٹ کو ''کَتِیبَہ'' کہتے ہیں اِس لئے وہ علاقہ ''کتیبہ'' کہلانے لگا اور اِسی وجہ سے اُس مسجد شریف کو ''مَسْجِدُ الکتیبہ'' کہا جانے لگا۔ یہ مسجد مَع ایک قدیم مینار اِس تحریر سے چند سال قبل تک باقی تھی، پنج وقتہ نمازوں کی بھی ترکیب تھی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿22﴾ مسجد بنی دِینار

امیرُ المُؤمِنین حضرت ابو بکر صِدّیق رضی اللہُ عنہ نے ہجرت کے بعد مدینۂ منوّرہ میں خاندانِ بنی دینار بن النَّجّار کی ایک خاتون سے شادی فرمائی، ایک بار اُنہوں نے سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں دعوت پیش کی اور تشریف لا کر نماز ادا کر کے گھر کو منوّر کرنے کی اِلتجاء کی۔ شرفِ قَبولیّت سے سرفرازی ملی اور وہاں قدم رنجہ فرما کر شَہَنشاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نماز ادا فرمائی۔ (وفاء الوفا، 2/866) اِسی مکانِ عالیشان پر عمر بن عبدُ العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے بطورِ یادگار ''مسجد بنی دینار'' بنوائی۔ بعد میں عَلاقہ بنی دینار میں دھوبیوں کی آبادی ہو گئی، وہاں دھوبی گھاٹ بن گئے، جس سے وہ محلہ ''علاقہ غسّالین'' مشہور ہوا اور یہ مسجد، ''مسجدِ غسّالین'' کہلانے لگی۔ آج کل اسے ''مسجدِ مُغَیْسَلَہ'' کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

اِس مسجد شریف کا نیا محلِ وُقُوع یعنی پتا: مَحَلَّۂ المَالِحَہ ، مدرسہ عَسْکَرِیہ کے پیچھے آبادی میں تقریباً آدھا کلو میٹر اندر کی طرف ہے۔ اب اس تاریخی مُتَبَرَّک مسجد کے قریب جدید سہولتوں سے آراستہ ایک بڑی مسجد بنادی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے اُس مبارک مسجد کی طرف لوگوں کا رُجحان کم ہے اور اِس کی اصل حیثیت پر گُمنامی کی دُھند لاہٹ چھارہی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿23﴾ مسجدِ مینارَتَین

حضرت حَرَام بن سَعْد بن مُحَیِّصَہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شاہِ خیرُ الْاَنام صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِس مقام پر نماز پڑھی تھی۔ (وفاء الوفاء، 2/ 878-879) عاشقانِ رسول نے بطورِ یادگار یہاں ”مسجد مینارَتین“ تعمیر فرمائی۔ اس کا پتا یہ ہے: مسجد النبوی الشریف سے شارِعِ عَنبریہ (قدیم نام شارِعِ مکّہ) سے ہو کر وادیِ عَقیق کی طرف جائیں تو تقریباً آدھے کلو میٹر کے فاصلے پر پیٹرول پمپ آئے گا، اس سے تھوڑا سا آگے سیدھے ہاتھ پر ایک کُھلا میدان ہے جہاں اب ایک بہت بڑی مسجد بنائی گئی ہے، جسے ”مسجدِ مینارَتین“ ہی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

مری ہوئی بکری

یہ مشہور واقِعہ بھی ”مسجد مینارَتین“ والے مقام کی طرف گزرتے ہوئے ہوا تھا۔ چُنانچِہ ایک مرتبہ شاہِ خیرُ الْاَنام صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم صَحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے ہمراہ اسی مقام سے گزر رہے تھے۔ اچانک حُضُور پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نگاہِ مبارک ایک مُردہ بکری پر پڑی جس سے بدبُو آرہی تھی، صَحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے ناک پر کپڑے ڈال لئے جس پر رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بکری کا اپنے مالک پر کیا اثر دیکھتے ہو؟ اُنہوں نے

www.dawateislami.net

عرض کی: یَارَسُولَ اللہ! یہ کیا اثر دِکھا سکتی ہے؟ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک کے سامنے یہ دنیا اِس سے بھی ہلکی ہے جتنا یہ بکری اپنے مالک کے لئے ہلکی ہے۔ (وفاء الوفاء، 2/878)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿24﴾ مسجدِ جُمعہ

یہ مسجد شریف مسجدِ قُبا سے مسجد النبوی الشریف کی طرف جاتے ہوئے سیدھے ہاتھ پر آتی ہے۔ ہجرتِ مبارکہ کے موقع پر قُبا شریف سے فارِغ ہو کر مَحبوبِ ربُّ الْاَنام صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مَع صَحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان عازمِ مدینہ ہوئے اور یہ جُلوس مبارک جب ”بنی سالِم“ کے علاقے سے گزرا تو مقامی حضرات نے کچھ دیر اپنے یہاں قیام کی التجاء کی جو منظور کرلی گئی۔ اِسی دَوران نمازِ جمعہ کا وقت آگیا، تو رَحمتِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے ہمراہ باجماعت پہلی نمازِ جمعۃُ المبارک ادا فرمائی۔ جہاں نماز ادا کی گئی وہاں باقاعِدہ مسجد بنالی گئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿25﴾ مسجدِ مِعْرَاس

یہ مسجد شریف میقاتِ اہلِ مدینہ ”ذُوالْحُلَیْفَہ“ کے قبلے کی جانب ہوا کرتی تھی۔ یہ اُس مقدّس جگہ پر واقع تھی جہاں شَہَنشاہِ کائنات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مکّۂ مکرّمہ سے واپسی پر رات گزاری تھی اور آرام فرمایا تھا۔ اب اس مسجد مبارک کی زیارت نہیں ہوسکتی!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿26﴾ مسجد ذُوالحُلَیفَہ

یہ مسجد شریف مسجد النبوی الشریف کے جُنوب مغرب میں تقریباً 9 کلو میٹر کے

www.dawateislami.net

فاصلے پر واقع ہے۔ آج کل یہ مقام بیرِ علی یا اَبیارِ علی کے نام سے مشہور ہے اور یہ اہلِ مدینہ منوّرہ کی میقات ہے۔ مسجدِ ذُوالحلیفہ کا پُرانا نام ”مسجدِ شَجَرہ“ ہے۔ حضرت عبدُ اللہ بن عمر رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ نبیِ آخرُ الزّمان، شَہَنشاہِ کون و مکان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مدینۂ منوّرہ سے ”شجرہ“ کے راستے سے باہر تشریف لے جاتے اور مُعَرَّس کے راستے سے مدینے آتے اور جب مکّۃُ المکرّمہ تشریف لے جاتے تو ”مسجدِ شجرہ“ میں نماز پڑھتے تھے اور جب واپس تشریف فرما ہوتے تو ذُوالحلیفہ میں نالے کے بیچ میں نماز ادا کرتے تھے، وہیں رات بھر قیام رہتا یہاں تک کہ صبح ہوتی۔ (بخاری، 1/516، حدیث:1533) حضرت عبدُ اللہ بن عمر رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ غیب دان آقائے دوجہان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ذُوالحلیفہ میں رات بسر فرمائی اور اس کی مسجد میں نماز پڑھی۔ (مسلم، ص607، حدیث:1188) رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم حَجَّۃُ الْوَدَاع کے لئے تشریف لے جاتے وقت ذُوالحلیفہ پہنچے تو وہاں مسجد میں دو رکعت پڑھیں۔ (تاریخ المدینۃ المنورہ، ص502-501) اب یہاں بنام ”مسجدِ ذوالحلیفہ“ ایک عالیشان مسجد قائم ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿27﴾ مسجدِ قِبلَتَین

یہ مُبارَک مسجد اَلْحَرَّۃُ الْوَبَرَۃ (اَلْحَرَّۃُ الغَرْبِیَّہ) میں ”وادیِ عقیق“ کے ”العَرصَہ“ نامی میدان کے قریب واقع ہے۔ مساجدِ خمسہ بھی وہیں قریب ہی واقع ہیں۔ ”بیرِ رُومَہ“ (یعنی عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ کا کنواں) مدینۂ مُنوّرہ سے جاتے ہوئے اِس مسجد شریف کے دائیں (یعنی سیدھی) جانِب ہے۔ حُضورِ پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہاں نمازِ ظُہر ادا فرمائی ہے۔ یہ

www.dawateislami.net

مسجدِ مُقدّس ''بَنو سُلَیم'' کے نام سے مُتعارَف تھی کیونکہ یہاں قَبیلۂ بَنو سُلَیم آباد تھا۔ ہجرت کے سَترھویں مہینے 15 رَجَب المُرَجَّب 2ھ (جنوری 624ء) بروز شنبہ (یعنی ہفتے کے روز) میرے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہاں پر ابھی ظُہر کی دو رکعت ادا فرمائی تھیں کہ تَحوِیلِ قِبلہ کا حکم نازل ہو گیا، بقیہ دو رکعت بَیتُ اللہ شریف کی طرف مُنہ کر کے ادا فرمائیں۔ اِس وجہ سے اِس کا نام مسجدِ قِبلَتَین (یعنی دو قبلوں والی مسجد) ہوا۔ بطورِ یادگار عاشِقانِ رسول نے بیتُ المُقدّس کی طرف دیوار میں قبلے کا نشان بنا دیا تھا اور اس میں ''آیاتِ تحویلِ قبلہ'' نقش کر دی تھیں، عاشقینِ زائرین اِس نشان کو بھی مَس کر کے برکت حاصل کرتے تھے۔ اب وہ دیوار شریف ہٹا دی گئی ہے اور صدر دروازے کی جانب چھت پر قبلۂ اوّل کی سمت کے اظہار کیلئے مُصلّے کا نقش بنا دیا گیا ہے۔

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

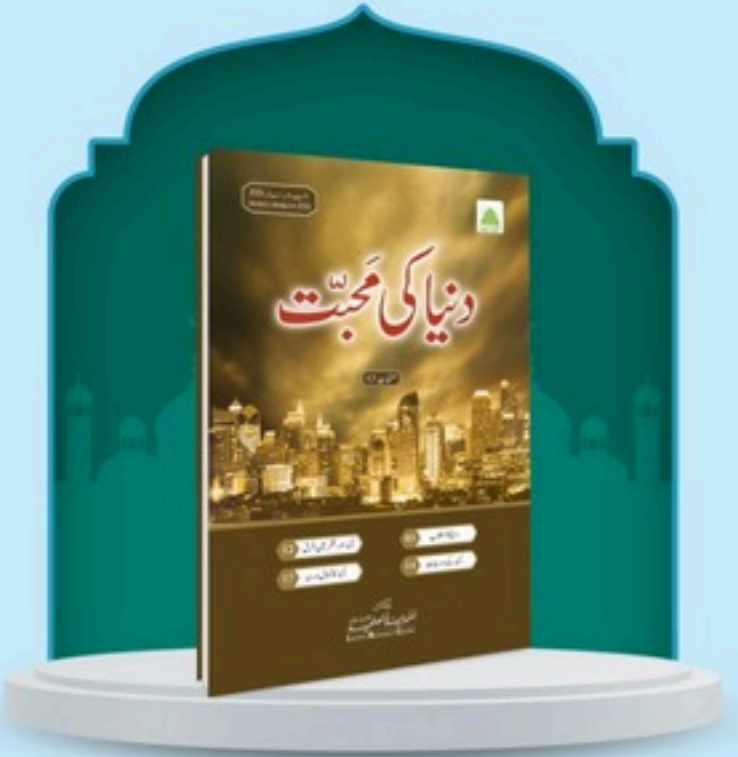
www.dawateislami.net

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
﴿1﴾ مسجدِ قُبا	02	﴿14﴾ مسجدِ بنی ظفر (یا مسجدِ بغلہ)	11
عُمرے کا ثواب	02	﴿15﴾ مسجدِ مائدہ	11
فاروقِ اعظم اور قُبا	03	﴿16﴾ مسجدِ بنی حرام	12
عبد اللہ بن عُمر اور قُبا	03	﴿17﴾ مسجدِ شیخین	13
﴿2﴾ مسجدِ فضیخ	03	﴿18﴾ مسجد مِستراح	14
﴿3﴾ خَمسہ (یا سَبعَہ) مساجد	04	﴿19﴾ مسجدِ مُصَبَّح (یا مسجد بنی اُنَیف)	14
﴿4﴾ مسجدِ غَمامہ	05	﴿20﴾ مسجدِ بنی زُرَیق	15
﴿5﴾ مسجدِ اجابہ	05	﴿21﴾ مسجدِ کُتَیبَہ	15
﴿6﴾ مسجدِ سُقیا	06	﴿22﴾ مسجد بنی دِینار	16
﴿7﴾ مسجدِ سجدہ	06	﴿23﴾ مسجدِ مینارَتین	17
﴿8﴾ مسجدِ ذِباب (یا مسجد رایہ)	07	مری ہوئی بکری	17
﴿9﴾ مَسجِدِ عَینَین	08	﴿24﴾ مسجدِ جُمُعہ	18
﴿10﴾ مسجدِ مَشرَبہ اُمِّ ابراہیم	08	﴿25﴾ مسجدِ مِعراس	18
﴿11﴾ مسجدِ بنی قُرَیظہ	09	﴿26﴾ مسجد ذُوالحُلَیفہ	18
﴿12﴾ مسجدُ النُّور	09	﴿27﴾ مسجدِ قِبلَتَین	19
﴿13﴾ مسجدِ فَسیح	10		

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-662-7
01082496

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net